ادویاتی پوداجات کی کاشت

ڈاکٹر حافظ محمد اکرم، ڈاکٹر طارق محمود، عبدالستار، محمد ادریس

شعبہ پلانٹ فزیالوجی نظامت فلاحت ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

برائے رابطہ: 041-9200655, 9201676

email: akramhm88@gmail.com

ادویاتی پودوں کی کاشت

تعارف: ابتداءِ زمانہ سے انسان اور پودوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ صدیوں تک انسانوں کے علاوہ جانوروں کا علاج پودوں ہی سے کیا جاتا رہا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ جیسے سائنس نے ترقی کی تو جہاں اور شعبوں میں تحقیقات ہوئیں وہاں طبّی علوم میں بھی تحقیق کی روشنی میں نئی نئی دریافتیں ہوئیں اور مصنوعی طریقے سے تیار شدہ کیمیکل دواؤں سے مختلف بیماریوں کے علاج میں کافی آسانی ہوگئی لیکن تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ان انگریزی ادویات کا فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے اس لیے اب پھر انسان اسی قدرتی اور فطری طریقہ علاج کی طرف پلٹ رہا ہے۔ پودوں سے تیار شدہ ادویات کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے جس سے ان ادویات میں استعمال ہونے والے پودوں کی طلب میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

اللہ پاک نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے اس کو ایسی آب و ہوا اور زمینوں کو ایسی زرخیزی بخشی ہے کہ یہاں ہر قسم کی فصل اگ سکتی ہے پاکستان میں ادویاتی پودوں کی کاشت کو محدود پیمانے پر ہو رہی ہے مگر زیادہ تر ان کو جنگلات اور پہاڑی علاقوں سے بطور جڑی بوٹیوں کے اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اس وقت جہاں عام فصلوں مثلاً گندم، چاول، مکئی، کپاس اور نیشکر وغیرہ کی پیداوار بڑھانے کی سخت ضرورت ہے وہاں ایسی فصلوں کو رواج دینا بھی ضروری ہے جو مقدار کے لحاظ سے تو کم استعمال ہوتی ہیں لیکن ان کی اہمیت کسی طرح بھی کم نہیں ہے۔

پاکستان کی ستر فیصد آبادی دیہاتوں میں آباد ہے جن کا زیادہ تر انحصار نباتاتی ادویات پر ہے بلکہ وہ اپنے جانوروں کا علاج بھی انہی ادویاتی پودوں سے کرتے ہیں ان نباتات کو مختلف بیماریوں کے علاج میں بہت مفید پایا گیا ہے حتیٰ کہ کئی ایسے پودے دریافت ہو چکے ہیں جو شوگر، دل کی بیماریوں، یرقان، السر اور جگر کی کئی اہم بیماریوں میں مفید پائے گئے ہیں اور ہزاروں لوگ ان سے استفادہ کر رہے ہیں۔

تحفظِ نباتات: عام فصلوں کی طرح ادویاتی پودوں کی اچھی پیداوار کے لیے گوڈی، نلائی اور چھدرائی وغیرہ کے عوامل نہایت ضروری ہین تا کہ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو

سکے۔ علاوہ ازیں پودوں کو بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں سے بچاؤ کے لیے استعمال ہونے والی زرعی زہروں کا مناسب استعمال ہونا چاہیئے بلکہ اگر ممکن ہو تو اس کے علاوہ کلچرل اور بیا ئیالوجیکل طریقوں سے ان کا تدارک کیا جائے اور کیمیائی طریقہءِ کنٹرول صرف اس وقت استعمال کیا جائے جب دوسرے طریقوں سے کنٹرول کرنا ممکن نہ ہو۔

برداشت: ادویاتی پودوں کی اچھی پیداوار اور ان میں موجود کیمیائی اجزاء کی زیادہ سے زیادہ مقدار کو یقینی بنانے کے لئے مناسب وقت پر برداشت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ ادویاتی پودوں میں موجود کیمیائی اجزاء کی خصوصیات کو محفوظ رکھنے کے لیے بھی ان کی بروقت کٹائی بہت ضروری ہے۔ فصل کی کٹائی کے دوران اوس، ہوا میں نمی اور بارش وغیرہ کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے اور ان پودوں کو سکھانے کے لیے نمی سے پاک صاف ستھری جگہ پر رکھا جائے۔ اس لیے یہ بات ذہن نشین کرنی ضروری ہے کہ پودے کا کون سا حصہ کون سی خصوصیات رکھتا ہے اور اس کو کب اور کتنی بار برداشت کرنا ہے۔

زمین کا انتخاب: علاقائی آب و ہوا اور اردگرد کا ماحول پودوں میں موجود کیمیائی اجزاء کی کمی بیشی پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لیے ان کے اگاؤ کے لیے اچھی خصوصیات کی حامل زمین کے علاوہ علاقائی آب و ہوا بھی موزوں ہونی چاہیئے۔ زمین میں پودوں کے اگاؤ کے لیے ضروری غذائی اجزاء اور نامیاتی مادے کا موجود ہونا لازمی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پانی کا اخراج اور زمین کے نمی محفوظ رکھنے کے دورانیے کا بھی علم ہونا ضروری ہے۔

آبپاشی: پانی کی دستیابی کا پودوں میں موجود کیمیائی اجزاء پر بہت اثر پڑتا ہے یہ اثر کمی بیشی یا مختلف کیمیاتی مادوں کی خصوصیات میں فرق کا موجب بن سکتا ہے اس لیے پانی کا مناسب استعمال پودے کی عمر اور بڑھوتری کے حساب سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ لہذا پودوں کی بڑھوتری کے نازک مراحل پر آبپاشی کی جائے۔

پیداوار کی سنبھال: ادویاتی پودوں میں کسی بھی دوسری فصل کے بیج یا باقیات کی آمیزش سے بچنے کے لیے کٹائی کے لیے استعمال ہونے والے آلات صاف ستھرے ہونے چاہیئیں ان کی کٹائی کے بعد اچھی طرح صاف کر کے ترجیحاً سایہ میں خشک کیا جائے تا کہ سٹور میں زیادہ نمی کی وجہ سے خراب ہونے کا احتمال نہ رہے۔

Scanned by CamScanner

موسم گرما کے ادویاتی پوداجات کے لئے پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	اردو نام	انگریزی نام	نباتاتی نام	زمین کی تیاری ہل/ سہاگہ	دیسی کھاد (ٹن) فی ایکڑ	نائٹروجن (کلوگرام) فی ایکڑ	فاسفورس (کلوگرام) فی ایکڑ	شرح تخم (کلوگرام) فی ایکڑ	وقت کاشت	قطاروں اور پودوں کا فاصلہ (سم)	گوڈی	آبپاشی	برداشت	پیداوار
1	بابچی	Psoralea	*Psoralea corylifolia*	2-3/ 5-6	8-10	23	23	4-5	مارچ۔اپریل	45x22	2-3	بجائی پر پھر 15 دن کے وقفے سے	جولائی تا نومبر تک	500 کلوگرام
2	تلسی	Holy basil	*Ocimum sanctum*	2-3/ 5-6	14-15	23	23	3.0	فروری۔ اپریل	60x30	2-3	بجائی پر اگاؤ مکمل ہونے تک ہر ہفتہ پھر 15 دن کے وقفے سے	ستمبر۔اکتوبر	300 تا 400 کلوگرام
3	قلفہ	Parslane	*Portulaca oleracea*	2/ 3-4	15-20	23	23	2	مارچ۔جون	بذریعہ دوہرا چھٹا	1-2	بجائی پر پھر ہر ہفتہ کے وقفے سے	جون۔اگست	70 تا 80 من پتے
4	کِلکِل	Baloon vine	Cardios perm- um halica- cabum	2-3 /5-6	7-8	11	23	3-4	20 فروری تا مارچ	60x15	2	بجائی پر پھر 15 دن کے وقفے سے	اکتوبر۔دسمبر	150 تا 200 کلوگرام

Scanned by CamScanner

5	نیازبو	Sweet basil	*Ocimum basili-cum*	2/3-4	14-15	23	-	3	اپریل۔مئی	60x30	2	بجائی پرپھر 15 دن کے وقفے سے	ستمبر۔اکتوبر	300 تا 400 کلوگرام
6	ملٹھی	Liquorice	*Glycer-rhiza glabra*	2/3-4	10	23	-	20 تا 30 ہزار جڑیں	مارچ	120x45	2	بجائی پرپھر 15 دن کے وقفے سے	3 تا 4 سال بعد موسم خزاں میں	4 تا 5 ٹن جڑیں
7	ہلدی	Turmeric	*Curcum-alonga*	2/3-4	30-40	23	23	12-15 من گانٹھیں	اپریل۔ مئی	60x30	3-4	بجائی پر گرمیوں میں ہر ہفتہ اور سردیوں میں 15 دن کے وقفے سے	دسمبر	100 من گانٹھیں 30 من ہلدی
8	کالی زیری	Veronia	*Veronia anthel mintica*	2/5-6	10-12	23	23	2.5-3.0	فروری	60x22	2-3	بجائی پر اگاؤ مکمل ہونے تک ہر ہفتہ پھر 15 دن کے وقفے سے	جون	150 تا 160 کلوگرام
9	آملہ	Indian Goose Berry	*Phyllan Thus emblica*	2/3-4	8-10	2 تا 3 کلوگرام فی پودا	3 کلوگرام فی پودا	5000 تا 8000 بیج	فروری مارچ یا ستمبر اکتوبر	30x30 فٹ فی پودا	3	بجائی پرپھر 25 دن کے وقفے سے	نومبر تا جنوری	40 تا 60 کلوگرام فی پودا
10	ادرک	Ginger	*Zingiber offcic-inale*	2/3-4	6-8			10 تا 15 من گٹھیاں	فروری مارچ	45x15	2	بجائی پرپھر 20 دن کے وقفے سے	دسمبر تا جنوری	80 تا 100 من

Scanned by CamScanner

11	کوارگندل	Aloe	*Aloevera*	3/2-3	8-10	25	20	-	فروری مارچ	-	2	بجائی پر پھر 30 دن کے وقفے سے	چار سال بعد پختگی کی عمر کو پہنچ جاتا ہے	-
12	پودنیہ	Mint	*Mentha veridis*	3/2-3	8-10	25	-	-	زیادہ گرم یا زیادہ سرد موسم کے علاوہ ہر وقت کی جاسکتی ہے	-	3	بجائی پر پھر 20 دن کے وقفے سے	-	50 تا 60 من

موسم سرما کے ادویاتی پوداجات کے لئے پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	اردو نام	انگریزی نام	نباتاتی نام	زمین کی تیاری ہل/سہاگہ	دیسی کھاد (ٹن)	نائٹروجن (کلوگرام)	فاسفورس (کلوگرام)	شرح تخم (کلوگرام)	وقت کاشت	قطاروں اور پودوں کا فاصلہ (سم)	گوڈی	آبپاشی	برداشت	پیداوار
1	اجوائن خراسانی	Hen bane	*Hyos cyamus niger*	3-4/3	8-10	23	23	3	ستمبر۔وسط اکتوبر	45x30	2	بجائی پر پھر 20 دن کے وقفے سے	مارچ۔ اپریل	300 تا 400 کلوگرام
2	اجوائن دیسی	Bishop sweed	*Carum couptican*	3-4/3	8-10	23	23	3.5	وسط اکتوبر	45x15	2	بجائی پر پھر 20 دن کے وقفے سے	اپریل	-
3	اسبغول	Flea seed	*Platigo ovata*	3 -4/3	5-6	23	23	2.5	ستمبر۔ اکتوبر	45x10	2	بجائی پر اس کے بعد دو پانی کافی ہیں	مارچ۔ اپریل	200-250 کلوگرام

Scanned by CamScanner

4	باکلہ	Horse been	*Vicia faba*	3-4 /3	10-12	35	25	1	اکتوبر	45x20	2	بجائی پر پھر دو پانی ہفتہ کے وقفے سے پھر بیس دن کے وقفہ سے	اپریل	800 تا 900 کلوگرام
5	تخم بالنگو	Lalleman-tia	*Lallemantia royleana*	3-4 /3	5-6	23	23	2.5	اکتوبر	45x20	2	بجائی پر پھر 15 دن کے وقفے سے فروری کے آخر تک	مارچ	250
6	دھنیا	Coriander	*Corian drun satibum*	3-4 /3	10-15	35	23	8.0	اکتوبر تا وسط نومبر	75x30	2-3	-	نومبر۔ مارچ	350 تا 400
7	رائی	Mustard	*Brassica juncea*	3-4 /3	8-10	23	23	3	اکتوبر تا نومبر	45x15	1-2	بارانی فصل ہے۔ دو تین پانی کافی ہیں	مارچ۔ اپریل	300
8	سونف	Feennel	*Foeniculum vulgare*	3-4 /3	10-12	23	23	5	اکتوبر تا وسط نومبر	45x22	1-2	وتر لائنوں میں کاشت کے بعد جب پودے چھ انچ کے ہوجائیں تو پہلا پانی لگائیں پھر بیس دن کے وقفے سے	اپریل۔ مئی	700 تا 800 کلو گرام
9	سویا	Bill	*Peuceda-num graveolens*	3-4 /3	5-6	23	23	5	اکتوبر	45x15	2	بجائی پر دوسرا پانی ہفتہ بعد پھر بیس دن کے وقفے سے	مارچ۔ اپریل	400
10	کالی زیری	Veronia	*Veronia anthel mintica*	3-4 /3	10-12	23	23	3	اگست۔ ستمبر	45x22	2	بجائی پر۔ اگاؤ مکمل ہونے تک ہر ہفتہ بعد پھر ہر بیس دن کے وقفہ سے	دسمبر	150-160

Scanned by CamScanner

11	کاہو	Lactuca	*Lactuca scariola*	3-4 /2	10-12	35	23	4	وسط اکتوبر تا وسط نومبر	45x30	2-3	بجائی پر اس کے بعد بیس دن کے وقفے سے	مارچ۔ اپریل	400-450
12	کلونجی	Small fennel	*Nigella sativa*	3-4 /3	8-10	23	9	3	ستمبر۔ اکتوبر	45x10	2-3	بجائی پر دوسرا پانی ہفتہ بعد اس کے بعد پندرہ دن کے وقفے سے	مارچ تا وسط اپریل	300
13	میتھرا	Fenugreek	*Trigonella foenum graceum*	3-4 /3	14-15	35	23	6	ستمبر۔نومبر	30x10	2	بجائی پر پھر ہر بیس دن کے وقفے سے	اپریل	400-500
14	ہالوں	Garden cress	*Lepidirun sativum*	3-4 /3	8-10	-	23	9	اکتوبر۔ نومبر	45x10	2	بارانی فصل ہے مگر جہاں بارش نہ ہو تو دو پانی کافی ہیں	مارچ۔ اپریل	280-320
15	السی	Flax-seed	*Linum usitatis-simum*	2-3 /4	8-10	24	24	6	اکتوبر۔ نومبر	-	2	بارانی فصل ہے مگر جہاں بارش نہ ہو تو دو پانی کافی ہیں	اپریل۔ مئی	400-600
16	سٹیویا	Stevia	*Stevia rebaudiane*	2-3 /4	8-10	50	25	35 گرام فی ایکڑ	بہاریہ: فروری مارچ خریف: اگست ستمبر	45x30	3	بجائی پر دوسرا پانی ہفتہ بعد اس کے بعد پندرہ دن کے وقفے سے	-	40-45 من خشک پتے
17	لیمن گراس	Lemon grass	*Cymbo-pogon citratus*	2-3 /4	6-8	-	-	-		45x22	3	بجائی پر دوسرا پانی ہفتہ بعد اس کے بعد پندرہ دن کے وقفے سے	-	400-500 من سبز پتے

Scanned by CamScanner